2023 ۔ دعوت الی اللہ کس پرواجب ہے

سوال

کیا ہرمسلمان مرد وعورت پردعوت الی اللہ واجب ہے یا کہ صرف علماء کرام اورطلاب علم پرمنحصر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب انسان بصیرت کے ساتھ دعوت کا کام کرے توپھر اس میں کوئي فرق نہیں کہ وہ کوئی بڑا عالم ہو یا جس کی بات مانی جائے یا پھر وہ کوئي مجتھد طالب علم ہو اوریا کوئی عامی ہو مسئلہ یہ ہے کہ اسے علم یقینی ہونا چاہیےکیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(اگرایک آیت کا بھی علم ہے تواسے بھی آگے پہنچادو) ۔

داعی کے لیے کوئ شرط نہیں کہ وہ ایک بڑا عالم دین ہی ہو لیکن شرط صرف اتنی ہے کہ جس چیزکی وہ دعوت دے رہا ہے اس میں اسے علم چاہیے ، یہ جائزنہیں کہ وہ اپنے دعوتی شوق سے ہی دعوت دینی شروع کردے اوروہ اس مسئلہ میں جاہل ہو ۔

تواس لیے ہم دیکھتےہیں کہ جنہیں دعوتی کاموں کا شوق ہوتا ہے لیکن ان کے پاس علم بالکلنہیں ہوتا سوائے قلیل سے علم کے جس قابل ذکرنہیں ہوتا جس کی بنا پروہ ایسی اشیاء حرام کرنا شروع کردیتے ہیں جنہیں اللہ تعالی نے توحرام نہیں کیا ، اوراسی طرح ان اشیاء کوواجب قراردیتے ہیں جنہیں اللہ تعالی نے اپنے بندوں پرواجب نہیں کیا جوکہ ایک بہت ہی خطرناک بات ہے ۔

اس لیے کہ جسے اللہ تعالی نے حلال کیا ہواسے حرام قراردینا اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزکوحلال کرنے کے مترادف ہے ، تومثلا جب وہ کسی دوسرے پراس چیزکے حلال ہونے کاانکارکریں گے تو ان کے علاوہ دوسرے ان پراس کے حرام ہونے کابھی انکارکریں گے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے یہ دونوں امربرابر قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے :

کسی چیزکے بارہ میں اپنی زبان سے جھوٹ موٹ یہ نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اوریہ حرام ہے کہ اللہ تعالی پرجھوٹ بہتان باندھ لو سمجھ لو کہ اللہ تعالی پربہتان بازی کرنے والے کامیابی سے محروم ہی رہتے ہیں النحل (116)۔